شَھرُ رَمَضَان

ورک بک

مرتبہ

[illegible]

[illegible]

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : رمضان ورک بک

مرتبہ : نگہت ہاشمی

طبع اوّل : ستمبر 2006ء

تعداد : 2100

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : E109/C' سٹریٹ 2' علی ویو' گلشن پارک' بیدیاں روڈ'
نزد فوجی فاؤنڈیشن' کینٹ۔ فون: 5743152 - 042

فیصل آباد : 103 سعید کالونی نمبر 1' کینال روڈ۔ فون: 8721851 - 041

بہاولپور : 7A' عزیز بھٹی روڈ' ماڈل ٹاؤن اے۔ فون: 2875199 - 062
2885199' فیکس : 2888245 - 062

ملتان : 888/G/1' بالمقابل پروفیسرز اکیڈمی' بوسن روڈ' گلگشت۔
فون: 6008449 - 061

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ : www.alnoorpk.com

بہاولپور : ملک میں النور کی پروڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:
مومن کیمونی کیشن' 48-B' گرین مارکیٹ۔ بہاولپور
فون: 2888245 - 062

مطبع : پرنٹرز اینڈ پبلیشرز

قیمت : -/75 روپے

ابتدائیہ

رمضان المبارک عظیم مہینہ ہے۔اس مہینے میں برکتوں کے، رحمتوں کے، مغفرتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔اس مہینے میں نفل فرض کے برابر ہو جاتا ہے اور ایک فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر فرائض کے برابر ہو جاتا ہے۔اس مہینے سے ہر کوئی فائدہ اُٹھا سکتا ہے کیونکہ شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں لیکن فائدہ وہی اُٹھاتا ہے جو رمضان کی قدر جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے رمضان کی قدر و قیمت سے جس خوبصورت انداز میں آگاہ کیا اس کی وجہ سے انسان کا دل، دماغ اور اعضاء اس مہینے سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کے لیے بے قرار ہو جاتے ہیں

دل شوق سے بھر جاتا ہے۔

ذہن رمضان کے حوالے سے سوچنے لگتا ہے۔

جبین سجدے کرنے کے لیے مچلتی ہے۔

کان قرآن سننے کے، آنکھیں پڑھنے کی، زبان تلاوت کرنے اور حق کی گواہی دینے کے لیے مشتاق ہو جاتے ہیں۔پھر رمضان سے پہلے ہی مال نچھاور کرنے کے لیے تیاریاں ہونے لگتی ہیں۔

لیکن جولوگ رمضان کی فضیلت اور قدر و قیمت نہیں جانتے وہ شوق کی لذتوں اور نیکیوں کے حصول اور جنت کے سفر کے لیے اونچی اُڑانوں سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ کی ایسی احادیث جو رمضان کے شوق کو جلا بخشنے والی ہیں اُن کا انتخاب اسی مقصد کے لیے کیا ہے تاکہ ان احادیث کو سیکھ کر اس دوزخ سے نجات کے مہینے میں نجات کی کوششیں کریں، جنت کی طلب کے مہینے میں اپنے اعمال سے جنت کا مطالبہ کریں۔

احادیث کو اس صورت میں ترتیب دیا ہے کہ پہلے عربی عبارت ہے، پھر اس کا رواں اُردو ترجمہ ہے، ہر متن کے صفحے کے بالمقابل صفحہ خالی ہے تاکہ سی۔ ڈی یا کیسٹ سے سُن کر اس صفحے پر اہم باتوں کو تحریر کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ نے علم قلم کے ذریعے سکھایا ہے۔ اس بار قلم کے استعمال سے رمضان میں کرنے والے کاموں کا علم حاصل کریں۔ اس کورس سے گھر بیٹھے بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور اجتماعی طور پر پڑھ کر بھی۔

اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا ہے کہ رمضان کی برکتیں، رحمتیں، مغفرتیں اور کامیابیاں ہمیں نصیب فرمائیں۔ سچا شوق عطا فرمائیں۔ ایمان اور احتساب کے ساتھ روزے رکھنے، قیام اللیل کرنے، صدقہ وخیرات کرنے قرآن مجید کی تلاوت کرنے، سننے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

(آمین)

دُعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

1۔ وَعَنْ سَلْمَانَ ؓ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ آخِرِ يَوْمٍ مِّنْ
شَعْبَانَ فَقَالَ: " يَآ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ
فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ
تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً
فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً
فِيْمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ، وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ
وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِيْ رِزْقِ الْمُؤْمِنِ فِيْهِ مَنْ فَطَّرَ صَآئِمًا كَانَ مَغْفِرَةً
لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ
مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ" قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفَطِّرُ
الصَّآئِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ!: "يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ
صَآئِمًا عَلٰى تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةِ مَآءٍ اَوْ مَذْقَةِ لَبَنٍ وَّهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ
وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّآخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ
غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ وَاسْتَكْثِرُوْا فِيْهِ مِنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ
خَصْلَتَيْنِ تُرْضُوْنَ بِهِمَا رَبَّكُمْ وَخَصْلَتَيْنِ لَا غِنَآءَ بِكُمْ عَنْهُمَا فَاَمَّا
الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ تُرْضُوْنَ بِهِمَا رَبَّكُمْ فَشَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَتَسْتَغْفِرُوْنَهٗ وَاَمَّا خَصْلَتَانِ اللَّتَانِ لَا غِنَآءَ بِكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْاَلُوْنَ
اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَتَعُوْذُوْنَ بِهٖ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ سَقٰى صَآئِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ
حَوْضِيْ شَرْبَةً لَّا يَظْمَاُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ" رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

1۔حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کے آخری دن ہمیں خطاب کیا اور فرمایا: ''اے لوگو! تم پر ایک عظیم الشان اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہوگیا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزوں کو فرض کیا ہے اور راتوں کے قیام کو نفل۔ جو شخص اس میں قرب الٰہی کی نیت سے کوئی نیکی کرتا ہے اسے دیگر مہینوں میں ایک فرض ادا کرنے کے برابر سمجھا جاتا ہے اور جو شخص اس میں ایک فرض ادا کرتا ہے گویا اس نے باقی مہینوں میں ستر فرائض ادا کیے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہی ہے۔ یہ غم خواری کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کی افطاری کراتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اسے دوزخ سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔ نیز اسے اس (روزہ دار) کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس سے اس کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے ہر ایک روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ثواب اللہ تعالیٰ ایک کھجور کھلانے یا پانی پلانے یا دودھ کا ایک گھونٹ پلا کر افطاری کرانے والے کو بھی دے دیتا ہے۔ اس مہینے کا ابتدائی حصہ رحمت ہے، درمیانہ حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ دوزخ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے ملازم پر تخفیف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے اور اسے دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے۔ اس میں چار کام زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کرو، دو کاموں کے ذریعے تم اپنے ربّ کو راضی کرو گے

اور دو کاموں کے بغیر تمہارے لیے کوئی چارۂ کار نہیں۔ جن دو کاموں کے ذریعے تم اپنے رب کو راضی کرو گے ان میں سے ایک لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے اور دوسرا اس سے بخشش طلب کرنا ہے۔ جن دو کاموں کے بغیر تمہارے لیے کوئی چارہ نہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تم اللہ تعالی سے جنت کا سوال کرو اور دوسرا یہ ہے کہ دوزخ سے پناہ مانگو۔ جو شخص روزہ دار کو پانی پلائے گا اللہ تعالی اسے میرے حوض سے پانی پلائے گا، اسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔"

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: "وَالصّٰٓئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَھُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا" [الاحزاب:35]

ارشاد باری تعالی ہے: "اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ تعالی کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالی نے ان کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے"۔

وَقَالَ تَعَالٰی: "کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَۃِ" [الحاقۃ:24] قَالَ وَکِیْعٌ وَغَیْرُہٗ: "ھِیَ اَیَّامُ الصَّوْمِ، اِذْ تَرَکُوْا فِیْھَا الْاَکْلَ

وَالشُّرْبَ"

اور فرمایا: "جو عمل تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔" حضرت وکیع اور دیگر مفسرین نے کہا ہے کہ اس سے مراد روزے کے دن ہیں کیونکہ ان دنوں میں انہوں نے کھانا اور پینا چھوڑ دیا تھا۔

2۔وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : " اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّآئِمُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوْا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ " رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَّابْنُ خُزَيْمَةَ اِلَّآ أَنَّهُ قَالَ : " فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا"

2۔حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جنت میں ایک دروازے کو ریان کہا جاتا ہے، قیامت کے دن روزے دار اس میں سے داخل ہوں گے، ان کے علاوہ اس میں سے کوئی اور داخل نہیں ہو سکے گا۔ جب وہ داخل ہو جائیں گے تو اسے بند کر دیا جائے گا، پھر کوئی اور اس سے داخل نہیں ہوگا" ابن خزیمہ کے الفاظ یہ ہیں: "جب آخری روزہ دار داخل ہوگا تو اسے بند کر دیا جائے گا۔ جو داخل ہوگا وہ مشروب پیے گا اور جو پیے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی"۔

3۔وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ : " كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهِ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَآئِمٌ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْکِ۔ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ " رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ " كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ تَعَالٰی : " اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهِ یَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْکِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِلتِّرْمِذِیِّ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : " اِنَّ رَبَّكُمْ یَقُوْلُ : " كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْکِ وَاِنْ جَهِلَ عَلٰی اَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَآئِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَآئِمٌ اِنِّیْ صَآئِمٌ " وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّابْنِ خُزَیْمَةَ " كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ ، قَالَ اللهُ : اِلَّا الصِّیَامُ فَهُوَ

لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ الطَّعَامَ مِنْ اَجْلِیْ ، وَیَدَعُ الشَّرَابَ مِنْ اَجْلِیْ ، وَیَدَعُ لَذَّتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ ، وَیَدَعُ زَوْجَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ ،وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ ، وَلِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ، فَرْحَةٌ حِیْنَ یُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِیْنَ یَلْقٰی رَبَّهٗ "

3۔حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ ربّ العزت نے فرمایا:''ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے البتہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔روزہ ڈھال ہے۔جس دن تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو وہ نہ تو فحش کام کرے اور نہ شور وشغب۔اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا اس سے لڑے، اسے کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے!روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔روزے دار کے لیے دوہری خوشی ہوتی ہے:ایک خوشی افطار کے وقت ہوتی ہے اور دوسری اپنے ربّ کی ملاقات کے وقت''۔مسلم کی ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:''ابن آدم کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے،ایک نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک ہوجاتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:روزہ اس سے مستثنیٰ ہے،وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا(روزہ دار)میرے لیے اپنی خواہش اور کھانا ترک کردیتا ہے۔روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں:ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے ربّ سے ملاقات کے وقت ہوگی۔روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے۔ترمذی کی ایک روایت

میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا پروردگار فرماتا ہے: ہر نیکی (کا ثواب) دس گنا سے سات سو گنا ہوتا ہے لیکن روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔'' روزہ دوزخ سے ڈھال ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے۔ اگر روزے کی حالت میں تمہارے ساتھ کوئی بے وقوف احمقانہ سلوک کرے تو تم کہو: میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔ ابن خزیمہ کی ایک روایت اس طرح ہے کہ ''ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے۔ ایک نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک (بڑھ جاتی) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: روزے کے ماسوا، وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ دار میرے لیے کھانا چھوڑ دیتا ہے اور میری وجہ سے پینا چھوڑ دیتا ہے، میری وجہ سے اپنی لذت چھوڑتا ہے اور میری وجہ سے اپنی بیوی (سے جماع) کو چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں: ایک خوشی جب وہ افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی ہوگی جب وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرے گا۔''

4۔وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اُمُرْنِیْ بِعَمَلٍ قَالَ: "عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ" قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ! مُرْنِیْ بِعَمَلٍ قَالَ: "عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ" قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اُمُرْنِیْ بِعَمَلٍ قَالَ: "عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ

لَهُ " قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! مُرْنِيْ بِعَمَلٍ قَالَ : " عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ " رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلنَّسَائِيِّ وَقَالَ : أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! مُرْنِيْ بِأَمْرٍ يَّنْفَعُنِيَ اللهُ بِهِ قَالَ : " عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ " رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِيْ حَدِيْثٍ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! دُلَّنِيْ عَلَى عَمَلٍ أَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ : " عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ " قَالَ : فَكَانَ أَبُوْ أُمَامَةَ لَا يُرَى فِيْ بَيْتِهِ الدُّخَانَ نَهَارًا إِلَّا إِذَا نَزَلَ بِهِمْ ضَيْفٌ .

4۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی عمل بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اس کے برابر کوئی عمل نہیں“۔ میں نے (پھر) عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی (اور) عمل بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اس کے برابر کوئی عمل نہیں“ نسائی میں ایک اور روایت یہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسے کام کا حکم دیں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اس جیسا کوئی کام نہیں“۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے گھر مہمان کی آمد کے ماسوا کبھی دھواں نظر نہ آتا۔

5۔وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ " اُغْزُوْا تَغْنَمُوْا وَصُوْمُوْا تَصِحُّوْا وَسَافِرُوْا تَسْتَغْنُوْا" رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ

5۔حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد کرو تم محفوظ ہو جاؤ گے، روزے رکھو تم صحت مند ہو جاؤ گے، سفر کرو تم غنی ہو جاؤ گے۔''

6۔وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : " اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ وَّحِصْنٌ حَصِیْنٌ مِّنَ النَّارِ " رَوَاهُ أَحْمَدُ .

6۔انہی (ابو ہریرہ ﷺ) سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''روزہ ڈھال ہے اور دوزخ سے بچاؤ کے لیے مضبوط قلعہ ہے۔''

7۔وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ: "اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ کَجُنَّةِ اَحَدِکُمْ مِّنَ الْقِتَالِ ، وَصِیَامٌ حَسَنٌ، ثَلاثَةُ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ" رَوَاهُ ابْنُ خُزَیْمَةَ

7۔حضرت عثمان بن ابی العاص ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جیسے تم میدانِ جنگ میں (دشمن سے بچاؤ کے لیے) ڈھال استعمال کرتے ہو، ایسے ہی روزہ دوزخ سے (بچاؤ کے لیے) ڈھال ہے۔ بہتر (طریقہ) ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا ہے۔''

8۔وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ :"اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ یَسْتَجِنُّ بِھَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ"رَوَاہُ اَحْمَدُ

8۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"روزہ ڈھال ہے، بندہ اس کے ذریعے آگ سے بچتا ہے"۔

9۔وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ: " یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَۃَ ! اَلنَّاسُ غَادِیَانِ فَغَادٍ فِیْ فِکَاکِ نَفْسِہٖ فَمُعْتِقُھَا وَغَادٍ فَمُوْبِقُھَا یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَۃَ! اَلصَّلَاۃُ قُرْبَانٌ ، وَالصَّوْمُ جُنَّۃٌ ، وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِیءُ الْخَطِیْئَۃَ کَمَا یُذْھِبُ الْجَلِیْدُ عَلَی الصَّفَا " رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ .

9۔حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے کعب بن عجرہ! صبح دو قسم کے لوگ جاتے ہیں۔ایک جاتا ہے اپنے نفس کو چھڑانے کے لیے، وہ اسے آزاد کرانے والا ہوتا ہے۔ایک جاتا ہے وہ اسے ہلاک کرنے والا ہوتا ہے۔اے کعب بن عجرہ! نماز قرب الٰہی کا ذریعہ ہے، روزہ ڈھال ہے ،صدقہ آگ کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے چکنے پتھر سے پالا پگھل جاتا ہے۔"

10۔وَعَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ :اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ:"اَلصِّیَامُ وَالْقُرْآنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ :اَیْ رَبِّ مَنَعْتُہٗ

الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فَشَفِّعْنِيْ فِيهِ ، وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ :مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ قَالَ :فَيُشَفَّعَانِ "رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ

10۔حضرت عبداللہ بن عمر ﷛ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’روزہ اور قرآن بندے کے لیے قیامت کے دن سفارش کریں گے۔روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے کھانے اور خواہشِ نفس سے روکا، لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر اور قرآن کہے گا: اے میرے ربّ! میں نے اسے رات کے وقت نیند سے روکا لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر۔‘‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔‘‘

11۔وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ : " مَنْ صَامَ يَوْمًا بِابْتِغَآءَ وَجْهِ اللهِ بَاعَدَهُ اللهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتّٰى مَاتَ هَرِمًا " رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ .

11۔انہی (ابو ہریرہ ﷛) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے اس قدر دور کر دیتا ہے جتنا ایک کوا بچپن سے لے کر بڑھاپے میں مرنے تک اڑ کر فاصلہ طے کرتا ہے۔‘‘

12۔وَعَنْ حُذَيْفَةَ ﷛ قَالَ : اَسْنَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ اِلٰى

صَدْرِیْ فَقَالَ : " مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، خُتِمَ لَہٗ بِھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ صَامَ یَوْمًا ، اِبْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ خُتِمَ لَہٗ بِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ۔ وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ اِبْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ خُتِمَ لَہٗ بِھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ " رَوَاہُ اَحْمَدُ ۔

12۔حضرت حذیفہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی ٹیک اپنے سینے کے ساتھ لگوائی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے اس کے لیے اس کی وجہ سے مہر لگادی جاتی ہے کہ وہ جنتی ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے اس کے لیے اس کی بنا پر مہر لگادی جاتی ہے کہ وہ جنتی ہے۔جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے صدقہ کرتا ہے اس کے لیے اس کے باعث مہر لگادی جاتی ہے کہ وہ جنت میں داخل ہوگیا۔''

13۔وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷠ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ بَعَثَ اَبَا مُوْسٰی عَلٰی سَرِیَّۃٍ فِی الْبَحْرِ فَبَیْنَمَا ھُمْ کَذٰلِکَ قَدْ رَفَعُوا الشِّرَاعَ فِیْ لَیْلَۃٍ مُظْلِمَۃٍ اِذَا ھَاتِفٌ فَوْقَھُمْ یَھْتِفُ:یَآ اَھْلَ السَّفِیْنَۃِ قِفُوْا اُخْبِرُکُمْ بِقَضَآءٍ قَضَاہُ اللّٰہُ عَلٰی نَفْسِہٖ ،فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی : اَخْبِرْنَا اِنْ کُنْتَ مُخْبِرًا قَالَ:اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَضٰی عَلٰی نَفْسِہٖ اَنَّہٗ مَنْ اَعْطَشَ نَفْسَہٗ لَہٗ فِیْ یَوْمٍ صَآئِفٍ سَقَاہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْعَطَشِ رَوَاہُ الْبَزَّارُ وَرَوَاہُ ابْنُ اَبِی الدُّنْیَا عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ

اَبِیْ مُوْسٰی بِنَحْوِہٖ اِلَّآ اَنَّہٗ قَالَ:اِنَّ اللّٰہَ قَضٰی عَلٰی نَفْسِہٖ اَنَّ مَنْ عَطَّشَ نَفْسَہٗ لِلّٰہِ فِیْ یَوْمٍ حَآرٍّ کَانَ عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّرْوِیَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، قَالَ:فَکَانَ اَبُوْ مُوْسٰی یَتَوَخّٰی الْیَوْمَ الشَّدِیْدَ الْحَرِّ الَّذِیْ یَکَادُ الْاِنْسَانُ یَنْسَلِخُ فِیْہِ حَرًّا فَیَصُوْمُہٗ۔

13۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو سمندری طرف ایک فوجی دستے کا کمانڈر بنا کر بھیجا۔ایک دفعہ وہ اسی دوران اندھیری رات میں کشتی کا چپو پکڑے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے آواز آئی:''اے کشتی والو ٹھہر جاؤ،میں تمہیں ایک ایسا فیصلہ سناتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق کیا ہے۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا:اگر تو بتا سکتا ہے تو بتا۔اس نے کہا:اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو شخص اس کے لیے گرمی کا ایک دن اپنے آپ کو پیاسا رکھے گا،اللہ تعالیٰ اسے پیاس کے روز سیراب کرے گا۔'' ابن ابی الدنیا نے تقریباً اسی طرح ذکر کیا ہے البتہ اس کے الفاظ یہ ہیں:''اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو شخص گرمی کا ایک دن اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے آپ کو پیاسا رکھے گا،اللہ تعالیٰ کے لیے ضروری ہو جائے گا کہ اسے قیامت کے دن سیر کر کے لائے۔'' راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سخت گرمی کے دن کی تلاش میں رہتے جس میں گرمی کے باعث کلیجہ منہ کو آرہا ہو اور اس دن روزہ رکھتے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی : '' یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ " [البقرة:183]

ارشاد باری تعالیٰ ہے:"مومنو!تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بنو۔"

14۔وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : " مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ " رَوَاهُ الْبُخَارِئُ وَمُسْلِمٌ

14۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بحالتِ ایمان ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

15۔وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُوْدَهُ وَتَحَفَّظَ مَايَنْبَغِیْ(له)اَنْ يَّتَحَفَّظَ كَفَّرَمَا قَبْلَهُ"رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

15۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے حقوق کو پہچانتا ہے اور اس کی خاطر قابلِ حفاظت چیز کی حفاظت کرتا ہے، وہ اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔"

16۔وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ قَالَ: "اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَی الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ مَا بَیْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْکَبَآئِرُ "رَوَاهُ مُسْلِمٌ

16۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ نمازیں، جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ کبائر سے بچا جائے۔''

17۔وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ : جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ قُضَاعَةَ اِلٰی رَسُوْلِ اللہِ ﷺ فَقَالَ: اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللہِ وَصَلَّیْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ وَآتَیْتُ الزَّکَاةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ: "مَنْ مَاتَ عَلٰی هٰذَا کَانَ مِنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ"رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَتَقَدَّمَ حَدِیْثُ عُمَیْرٍ اللَّیْثِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: "اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللہِ لَمُصَلُّوْنَ وَمَنْ یُّقِیْمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ الَّتِیْ کَتَبَهُنَّ اللہُ وَیَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیَحْتَسِبُ صَوْمَهُ وَیُؤْتِی الزَّکَاةَ "

17۔حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قضاعہ قبیلے کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔میں نے

پانچوں نمازیں پڑھی ہیں، رمضان کے روزے بھی رکھے ہیں اور قیام بھی کیا ہے اور زکوۃ بھی ادا کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس حالت میں فوت ہو جائے وہ صدیقوں اور شہیدوں میں سے ہوگا۔'' حضرت عمیر لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''نمازی اللہ تعالی کے ولی ہیں۔ جو لوگ پانچ فرض نمازیں پڑھتے ہیں، رمضان کے روزے ثواب کی نیت سے رکھتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں وہ اللہ تعالی کے اولیاء ہیں۔''

18۔ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ''احْضُرُوا الْمِنْبَرَ'' فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقَى دَرَجَةً قَالَ: آمِين، فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ، قَالَ: آمِيْنَ، فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ، قَالَ: آمِيْنَ فَلَمَّا نَزَلَ، قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ! سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ، قَالَ: ''اِنَّ جِبْرِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ: بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، قُلْتُ: آمِيْنَ، فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ: آمِيْنَ، فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ: بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: آمِيْنَ'' رَوَاهُ الْحَاكِمُ

18۔ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منبر کے پاس آجاؤ۔'' ہم آگئے۔ جب ایک درجہ چڑھے تو فرمایا: آمین، جب دوسرا چڑھے تو فرمایا: آمین اور جب تیسرا چڑھے تو فرمایا: آمین۔ جب

اترے تو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آج آپ سے ایک ایسی چیز سنی ہے جو پہلے نہیں سنا کرتے تھے۔ فرمانے لگے: ''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے، کہا: جسے رمضان بھی ملا لیکن اسے بخشا نہ گیا وہ بدقسمت ہوگیا۔ میں نے کہا: آمین۔ جب میں دوسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا: جس کے سامنے تیرا نام لیا گیا اور اس نے درود نہ بھیجا وہ بھی بدقسمت ہوگیا۔ میں نے کہا: آمین۔ جب میں تیسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا: جس شخص کی زندگی میں اس کے ماں باپ دونوں یا ان میں سے ایک بوڑھا ہوگیا اور انہوں نے اسے جنت میں داخل نہ کیا، وہ بھی بدقسمت ہوگیا۔ میں نے کہا: آمین۔''

19۔ وَعَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ: "اَتَاکُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُّبَارَکٌ فَرَضَ اللہُ عَلَیْکُمْ صِیَامَهٗ تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ فِیْهِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ وَتُغَلُّ فِیْهِ مَرَدَۃُ الشَّیَاطِیْنُ لِلّٰہِ فِیْهِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ" رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ۔

19۔ ابو قلابہ رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے پاس ماہِ رمضان آگیا ہے وہ ایک مبارک مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو اس مہینے میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے

جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ جو شخص اس کی بھلائی سے محروم ہو گیا وہ محروم ہے۔"

20۔ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ؓ قَالَ : دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : "اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ۔

20۔ حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے پاس یہ ایک (مبارک) مہینہ آیا ہے، اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے، جو اس سے محروم ہو گیا وہ تمام بھلائیوں سے محروم ہو گیا۔"

21۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "اَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هٰذَا " بِمَحْلُوْفِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ: "مَا مَرَّ بِالْمُسْلِمِيْنَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَّهُمْ مِّنْهُ وَلَا مَرَّ بِالْمُنَافِقِيْنَ شَهْرٌ شَرٌّ لَّهُمْ مِّنْهُ " بِمَحْلُوْفِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ : "اِنَّ اللهَ لَيَكْتُبُ اَجْرَهٗ وَنَوَافِلَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهٗ وَيَكْتُبُ اِصْرَهٗ وَشَقَاءَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهٗ وَذٰلِكَ اَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ فِيْهِ الْقُوَّةَ مِنَ النَّفَقَةِ لِلْعِبَادَةِ وَيُعِدُّ فِيْهِ الْمُنَافِقُ اتِّبَاعَ غَفَلَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ" رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

21۔ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم

پر یہ مہینہ سایہ فگن ہوگیا ہے۔ مسلمانوں میں اس سے بہتر مہینہ کبھی نہیں آیا اور منافقوں پر اس سے بدترین مہینہ کبھی نہیں آیا۔" پھر دوبارہ رسول اللہ ﷺ نے حلفاً ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس مہینے کا ثواب اور اس کی نفلی عبادت اس کے آنے سے پہلے لکھ دیتا ہے اور اس کی بدبختی اور گناہ بھی اس کے آنے سے پہلے لکھ دیتا ہے کیونکہ مومن اس میں عبادت کرنے کی تیاری کرتا ہے اور منافق مومنوں کی غفلتوں اور ان کے عیب تلاش کرنے کی تیاری کرتا ہے۔"

22۔وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : " اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ" رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ "فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ"

22۔انہی (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان المبارک آجاتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔" مسلم کی ایک روایت اس طرح ہے کہ "رحمت کے دروازے مکمل طور پر کھول دیے اور دوزخ کے دروازے اچھی طرح بند کر دیے جاتے ہیں۔"

23۔وَعَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : " اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ

اَبْـوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْـلَـقْ مِنْهَـا بَابٌ وَّيُنَادِیْ مُنَادٍ : يَا بَاغِیَ الْخَيْرِ ! اَقْبِلْ وَيَا بَاغِیَ الشَّرِّ ! اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَآءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِکَ کُلَّ لَيْلَةٍ “ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

23۔ انہی (حضرت ابو ہریرہ ؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازوں کو بند کر دیا جاتا ہے، ان میں سے کوئی دروازہ کھلا نہیں چھوڑا جاتا۔ جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے، ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں رکھا جاتا۔ منادی اعلان کرتا ہے: اے نیکی کے خواہشمند! متوجہ ہو۔ اے برائی کے چاہنے والے! باز آجا۔ اللہ تعالیٰ دوزخ سے کئی لوگوں کو آزاد کر دیتا ہے اور یہ سلسلہ ہر رات ہوتا ہے۔“

24۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ؓ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ” اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَّاحِدٌ الشَّهْرَ کُلَّهٗ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّاحِدٌ الشَّهْرَ کُلَّهٗ وَغُلَّتْ عُتَاةُ الْجِنِّ وَنَادٰی مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ کُلَّ لَيْلَةٍ اِلٰی انْفِجَارِ الصُّبْحِ : يَا بَاغِیَ الْخَيْرِ ! يَمِّمْ وَاَبْشِرْ وَيَا بَاغِیَ الشَّرِّ ! اَقْصِرْ وَاَبْصِرْ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ نَّغْفِرُلَهٗ ؟ هَلْ مِنْ تَآئِبٍ نَّتُوْبُ عَلَيْهِ ؟ هَلْ

مِنْ دَاعٍ نَسْتَجِيْبُ لَهُ ؟ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ نُعْطِيْ سُؤْلَهُ وَلِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ كُلَّ لَيْلَةٍ عُتَقَآءُ مِنَ النَّارِ سِتُّوْنَ اَلْفًا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ اُعْتِقَ مِثْلَ مَآ اُعْتِقَ فِيْ جَمِيْعِ الشَّهْرِ ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً سِتِّيْنَ اَلْفًا" رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ۔

24۔حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے جنتوں کے دروزے مکمل طور پر کھول دیے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی دروازہ مہینہ بھر بند نہیں ہوتا اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اس کا کوئی دروازہ مہینہ بھر نہیں کھلتا۔ سرکش جنوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔ آسمان کا منادی ہر رات صبح ہونے تک یہ صدا دیتا ہے: اے نیکی کے خواہش مند! ارادہ پختہ کر لے اور خوش ہو جا۔ اے بدی کے طالب! باز آجا اور عبرت حاصل کر۔ کوئی بخشش کا طالب ہے کہ ہم اسے بخش دیں؟ کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ ہم اس کی توبہ قبول کرلیں؟ کوئی دعا کرنے والا ہے کہ ہم اس کی دعا قبول کرلیں؟ کوئی سائل ہے کہ ہم اس کی حاجت برآری کریں؟ ماہِ رمضان کی ہر رات افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ ساٹھ ہزار لوگوں کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے اور جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو پورے مہینے کے برابر تیس مرتبہ ساٹھ ہزار آزادیاں ملتی ہیں۔"

25۔عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَآءُ"

25۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''اللہ تعالیٰ ہر افطاری کے وقت کئی لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔''

26۔عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: " اِنَّ للهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عُتَقَآءَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ یَعْنِیْ فِیْ رَمَضَانَ وَاِنَّ لِکُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ دَعْوَةً مُّسْتَجَابَةً "

26۔حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''رمضان المبارک کے مہینے میں ہر دن اور رات میں اللہ تبارک وتعالیٰ کئی لوگوں کو آزاد کرتا ہے اور ہر مسلمان کی ہر دن اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔''

27۔عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: " اُعْطِیَتْ اُمَّتِیْ خَمْسَ خِصَالٍ فِیْ رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهُنَّ اُمَّةٌ قَبْلَهُمْ خُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحِیْتَانُ حَتّٰی یُفْطِرُوْا۔ وَیُزَیِّنُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ جَنَّتَهُ ، ثُمَّ یَقُوْلُ : یُوْشِکُ عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ یُّلْقُوْا عَنْهُمُ الْمَؤُوْنَةَ وَیَصِیْرُوْا اِلَیْکِ ۔ وَتُصَفَّدُ فِیْهِ مَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنِ ، فَلَا یَخْلُصُوْا فِیْهِ اِلٰی مَا کَانُوْا یَخْلُصُوْنَ اِلَیْهِ فِیْ غَیْرِهٖ وَیُغْفَرُ لَهُمْ فِیْ آخِرِ لَیْلَةٍ " قِیْلَ : یَا رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ! اَهِیَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؟ قَالَ : " لَا وَلٰکِنَّ الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرَهٗ

اِذَا قَضَى عَمَلَهُ " رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ۔

27۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کو رمضان میں پانچ انعام ملتے ہیں جو ان سے پہلے کسی امت کو نہیں ملے۔روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسند ہوتی ہے۔افطاری تک مچھلیاں ان کے لیے بخشش کی دعا کرتی رہتی ہیں۔ہر روز اللہ تعالیٰ ان کے لیے جنت کو مزین کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ ممکن ہے میرے نیک بندوں سے تکلیف ہٹادی جائے اور تجھے ٹھکانہ بنالیں۔ سرکش شیطانوں کو باندھ دیا جاتا ہے اور وہ باقی دنوں میں جن کاموں کے لیے جاتے ہیں ان کے لیے نہیں جاسکتے اور آخری رات ان سب (مؤمنوں) کو بخش دیا جاتا ہے۔" عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ قدر کی رات ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں لیکن مزدور کو کام مکمل کر لینے کے بعد پوری اجرت دے دی جاتی ہے۔"

28۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : "اِنَّ الْجَنَّةَ لَتَبَخَّرُ وَتُزَيَّنُ مِنَ الْحَوْلِ اِلَى الْحَوْلِ لِدُخُوْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاِذَا كَانَتْ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيْحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ يُقَالُ لَهَا الْمُثِيْرَةُ فَتَصْفِقُ وَرَقَ اَشْجَارِ الْجِنَانِ وَحَلَقَ الْمَصَارِعِ فَيَسْمَعُ لِذٰلِكَ طَنِيْنٌ لَمْ يَسْمَعِ السَّامِعُوْنَ اَحْسَنَ مِنْهُ فَتَبْرُزُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ حَتّٰى يَقِفْنَ

بَيْنَ شَرَفِ الْجَنَّةِ فَيُنَادِيْنَ هَلْ مِنْ خَاطِبٍ اِلَى اللهِ فَيُزَوِّجَهُ
ثُمَّ يَقُلْنَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ : يَا رِضْوَانَ الْجَنَّةِ ! مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةُ
فَيُجِيْبُهُنَّ بِالتَّلْبِيَةِ ، ثُمَّ يَقُوْلُ : هٰذِهِ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ :
وَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَارِضْوَانُ! اِفْتَحْ أَبْوَابَ الْجِنَانِ وَيَا
مَالِكُ! أَغْلِقْ اَبْوَابَ الْجَحِيْمِ وَيَا جِبْرِيْلُ ! اِهْبِطْ اِلَى
الْأَرْضِ فَصَفِّدْ مَرَدَةَ الشَّيَاطِيْنِ وَغُلَّهُمْ بِالْأَغْلَالِ ثُمَّ اقْذِفْهُمْ
فِي الْبِحَارِ حَتّٰى لَا يُفْسِدُوْا عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِيْ ﷺ
صِيَامَهُمْ ، قَالَ وَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ
رَمَضَانَ لِمُنَادٍ يُّنَادِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ فَأُعْطِيَهُ
سُؤْلَهُ ؟ هَلْ مِنْ تَآئِبٍ فَأَتُوْبَ عَلَيْهِ ؟ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ
لَهُ ؟ مَنْ يُّقْرِضِ الْمَلِيْءَ غَيْرَ الْعَدُوْمِ ؟ وَالْوَفِيَّ غَيْرَ الظَّلُوْمِ ؟
قَالَ وَلِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ
الْاِفْطَارِ اَلْفُ اَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النَّارِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ ،
فَاِذَا كَانَ آخِرَ يَوْمٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْتَقَ اللهُ فِيْ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ بِقَدْرِ مَآ أَعْتَقَ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ اِلَى آخِرِهِ وَاِذَا كَانَتْ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ يَأْمُرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ جِبْرِيْلَ عليه السلام فَيَهْبِطُ فِيْ كَبْكَبَةٍ
مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ وَ مَعَهُمْ لِوَآءٌ أَخْضَرُ فَيَرْكُزُوا اللِّوَآءَ عَلٰى
ظَهْرِ الْكَعْبَةِ وَلَهُ مِائَةُ جَنَاحٍ مِنْهَا جَنَاحَانِ لَا يَنْشُرُهُمَا اِلَّا

فِیْ تِلْکَ اللَّیْلَةِ فَیَنْشُرُھُمَا فِیْ تِلْکَ اللَّیْلَةِ فَیُجَاوِزُ
الْمَشْرِقَ اِلَی الْمَغْرِبِ فَیَحُثُّ جِبْرِیْلُ ﷺ الْمَلَآئِکَةَ فِیْ
ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ فَیُسَلِّمُوْنَ عَلٰی کُلِّ قَآئِمٍ وَّقَاعِدٍ وَّمُصَلٍّ وَّذَاکِرٍ
وَّیُصَافِحُوْنَہُمْ وَیُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی دُعَآئِہِمْ حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرَ فَاِذَا
طَلَعَ الْفَجْرُ یُنَادِیْ جِبْرِیْلُ ﷺ مَعَاشِرَ الْمَلَآئِکَةِ الرَّحِیْلَ
الرَّحِیْلَ فَیَقُوْلُوْنَ : یَا جِبْرِیْلُ ! فَمَا صَنَعَ رَبُّنَا فِیْ حَوَآئِجِ
الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اُمَّةِ أَحْمَدَ ﷺ فَیَقُوْلُ : نَظَرَ اللّٰہُ اِلَیْہِمْ فِیْ
ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ فَعَفَا عَنْہُمْ اِلَّآ أَرْبَعَةً فَقُلْنَا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ !
مَنْ ھُمْ ؟ قَالَ : رَجُلٌ مُّدْمِنُ خَمْرٍ وَّعَاقٌّ لِوَالِدَیْہِ وَقَاطِعُ
رَحِمٍ وَّمُشَاحِنٌ ، قُلْنَا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ! مَا الْمُشَاحِنُ ؟
قَالُوْا (قَالَ) : ھُوَ الْمُصَارِمُ فَاِذَا کَانَتْ لَیْلَةُ الْفِطْرِ سُمِّیَتْ
تِلْکَ اللَّیْلَةُ لَیْلَةَ الْجَآئِزَةِ فَاِذَا کَانَتْ غَدَاةُ الْفِطْرِ بَعَثَ اللّٰہُ
عَزَّوَجَلَّ الْمَلَآئِکَةَ فِیْ کُلِّ بِلَادٍ فَیَہْبِطُوْنَ اِلَی الْاَرْضِ
فَیَقُوْمُوْنَ عَلٰی أَفْوَاہِ السِّکَکِ فَیُنَادُوْنَ بِصَوْتٍ یَّسْمَعُ مَنْ خَلَقَ
اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ فَیَقُوْلُوْنَ : یَآ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ :
اُخْرُجُوْا اِلٰی رَبٍّ کَرِیْمٍ یُّعْطِی الْجَزِیْلَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْعَظِیْمِ فَاِذَا
بَرَزُوْا اِلٰی مُصَلَّاھُمْ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لِلْمَلَآئِکَةِ : مَا جَزَآءُ
الْاَجِیْرِ اِذَا عَمِلَ عَمَلَہٗ ؟ قَالَ : فَتَقُوْلُ الْمَلَآئِکَةُ : اِلٰہَنَا وَسَیِّدَنَا
جَزَآؤُہٗ اَنْ تُوَفِّیَہٗ اَجْرَہٗ قَالَ فَیَقُوْلُ : فَاِنِّیْٓ اُشْہِدُکُمْ یَا مَلَآئِکَتِیْ

اَنِّیْ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهُمْ مِنْ صِیَامِهِمْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَقِیَامِهِمْ رِضَآئِیْ وَمَغْفِرَتِیْ وَیَقُوْلُ : یَا عِبَادِیْ !سَلُوْنِیْ فَوَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا تَسْأَلُوْنَ الْیَوْمَ شَیْئًا فِیْ جَمْعِکُمْ لِاٰخِرَتِکُمْ اِلَّآ اَعْطَیْتُکُمْ وَلَا لِدُنْیَاکُمْ اِلَّا نَظَرْتُ لَکُمْ فَوَعِزَّتِیْ لَاَسْتُرَنَّ عَلَیْکُمْ عَثَرَاتِکُمْ مَا رَاقَبْتُمُوْنِیْ وَعِزَّتِیْ لَآ اُخْزِیْکُمْ وَلَآ اَفْضَحُکُمْ بَیْنَ اَصْحَابِ الْحُدُوْدِ انْصَرِفُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ قَدْ اَرْضَیْتُمُوْنِیْ وَرَضِیْتُ عَنْکُمْ فَتَفْرَحُ الْمَلَآئِکَةُ وَتَسْتَبْشِرُ بِمَا یُعْطِی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اِذَا اَفْطَرُوْا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ "

28۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''رمضان المبارک کی آمد پر جنت کو ایک سال سے دوسرے سال تک (کے لیے) معطر و مزین کیا جاتا ہے۔جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جسے ''المثیرہ'' کہتے ہیں۔وہ جنت کے درختوں کے پتوں کو سرسراتی ہے اور (دروازوں کی) چوکھٹوں کے کڑوں کو گنگناتی ہے اور اس سے ایک ایسی لے دار آواز سنائی دیتی ہے کہ اس سے خوبصورت کبھی کسی نے نہ سنی ہو۔حورعین باہر آجاتی ہیں اور جنت کے بالاخانوں کے سامنے کھڑی ہوکر آواز دیتی ہیں: کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی منگنی کرنے والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی شادی کردے؟ پھر (جنت کے دربان سے) پوچھتی ہیں: اے رضوان! یہ کون سی رات ہے؟ وہ انہیں لبیک کہہ کر جواب دیتے ہوئے

کہتا ہے: یہ ماہِ رمضان کی پہلی رات ہے۔ امتِ محمدیہ ﷺ کے روزہ داروں کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اور اللہ عزوجل ربّ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے رضوان! جنتوں کے دروازے کھول دے۔ اے مالک! دوزخ کے دروازے بند کر دے۔ اے جبرائیل! زمین پر اتر اور سرکش شیطانوں کو باندھ دے اور انہیں طاقوں کے ساتھ جکڑ کر سمندروں میں پھینک دے تاکہ وہ میرے حبیب محمد ﷺ کی امت کے روزے خراب نہ کرسکیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "نیز اللہ عزوجل ماہ رمضان کی ہر رات منادی کو کہتا ہے کہ تین دفعہ اعلان کرکہ کوئی سائل ہے کہ میں اسے منہ مانگی چیز دوں؟ کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اسے بخشوں؟ کون ہے جو ایسے بااعتماد دولت مند کو قرضہ دے جس کے پاس ہر چیز ہے؟ جو وفادار ہے ظالم نہیں ہے؟ " آپ ﷺ نے فرمایا: "ماہِ رمضان میں ہر روز افطاری کے وقت اللہ ربّ العزت دس لاکھ (آدمی) دوزخ سے آزاد کرتا ہے جن میں سے ہر ایک دوزخ کا مستوجب ہو چکا ہوتا ہے اور جب ماہِ رمضان کا آخری دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس دن اتنی آزادیاں دیتا ہے جتنی مہینے کے شروع سے لے کر آخری دن تک ہو چکی ہوتی ہیں۔ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے، وہ فرشتوں کے جھنڈ لے کر اترتے ہیں۔ ان کے پاس سبز جھنڈا ہوتا ہے، وہ اسے کعبہ کی چھت پر گاڑ دیتے ہیں۔ اس کے ایک سو دامن ہوتے ہیں، ہر دامن کے دو اور دامن ہوتے ہیں جنہیں وہ صرف اسی

رات پھیلاتے ہیں اور وہ مشرق سے مغرب تک تجاوز کر جاتے ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام اس رات فرشتوں کو ترغیب دلاتے ہیں کہ وہ ہر کھڑے بیٹھے نمازی، ذکر کرنے والوں کو سلام کہیں، ان سے مصافحہ کریں اور ان کی دعا پر آمین کہیں۔ اسی حالت میں طلوع فجر کا وقت ہو جاتا ہے۔ جب فجر طلوع ہو جاتی ہے تو جبرائیل علیہ السلام آواز دیتے ہیں: اے فرشتو! واپس چلو، واپس چلو۔ وہ کہتے ہیں: اے جبرائیل علیہ السلام! ہمارے رب نے محمد ﷺ کی امت کے مومنوں کی ضروریات کا کیا کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے: اللہ تعالیٰ نے آج رات ان کی طرف نظر رحمت دیکھا اور چار شخصوں کے علاوہ سب کو معاف کر دیا۔" ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "عادی شرابی، والدین کا نافرمان، قطع رحمی کرنے والا اور کینہ پرور۔" ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کینہ پرور سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ ہے تعلق قطع کرنے والا۔" جب عید الفطر کی رات ہوتی ہے اس کا نام انعام کی رات رکھ دیا جاتا ہے۔ جب عید الفطر کی صبح ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہر علاقے میں فرشتوں کو بھیج دیتا ہے۔ وہ زمین کی طرف جاتے ہیں اور گلیوں کے کونوں پر کھڑے ہو کر زوردار آواز کے ساتھ اعلان کرتے ہیں، اس آواز کو جن و انس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سنتی ہے۔ کہتے ہیں: اے امت محمد ﷺ! اپنے رب کریم کی طرف جاؤ، وہ تمہیں گراں قدر عطیہ دے گا، بھاری بھرکم گناہ معاف کر دے گا۔ لہٰذا جب وہ عیدگاہ میں آتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتے ہیں: مزدور جب کام کر چکے تو اس کی مزدوری کیا

ہونی چاہیے؟ فرشتے کہتے ہیں: اے ہمارے معبود! اے ہمارے آقا! اس کی مزدوری یہ ہے کہ آپ اسے اس کی پوری پوری اجرت دے دیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے ان کے ماہِ رمضان کے روزوں اور قیام کا ثواب اپنی رضا و مغفرت کی صورت میں دیا، اور فرماتا ہے: اے میرے بندو! مجھ سے مانگو، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم ہے! تم اس اجتماع میں آخرت یا دنیا کے لیے جو کچھ بھی مجھ سے مانگو گے، میں وہی تمہیں دوں گا۔ مجھے اپنی عزت کی قسم! جب تک تم میرا خیال رکھو گے میں تمہاری لغزشیں معاف کرتا رہوں گا۔ مجھے اپنی عزت کی قسم! نہ میں تمہیں بے یار و مددگار چھوڑوں گا اور نہ ہی حق والوں کے سامنے تمہیں رسوا کروں گا۔ واپس چلے جاؤ تمہیں بخش دیا گیا، تم نے مجھے راضی کیا میں تم پر راضی ہو گیا۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں اور اس امت پر ماہِ رمضان کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے انعامات کی مبارکباد دیتے ہیں۔"

29۔ وَعَنْ اَبِی مَسْعُوْدٍ الْغِفَارِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذَاتَ یَوْمٍ وَاَھَلَّ رَمَضَانُ فَقَالَ: "لَوْ یَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ لَتَمَنَّتْ اُمَّتِیْ اَنْ یَّکُوْنَ السَّنَۃَ کُلَّھَا" فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ خُزَاعَۃَ: یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ﷺ حَدِّثْنَا فَقَالَ: "اِنَّ الْجَنَّۃَ لَتُزَیَّنُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَّاْسِ الْحَوْلِ اِلَی الْحَوْلِ فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ رَمَضَانَ ھَبَّتْ رِیْحٌ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّقَتْ وَرَقَ اَشْجَارِ

الْجَنَّةِ فَتَنْظُرُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اِلَى ذٰلِكَ فَيَقُلْنَ : يَا رَبِّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ عِبَادِكَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ اَزْوَاجًا تَقَرُّ اَعْيُنُنَا بِهِمْ وَتَقَرُّ اَعْيُنُهُمْ بِنَا قَالَ : فَمَا مِنْ عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ اِلَّا زُوِّجَ زَوْجَةً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فِيْ خَيْمَةٍ مِّنْ دُرَّةٍ كَمَا قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ :" حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ " عَلٰى كُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ سَبْعُوْنَ حُلَّةً لَّيْسَ مِنْهَا حُلَّةٌ عَلٰى لَوْنِ الْاُخْرٰى وَيُعْطٰى سَبْعِيْنَ لَوْنًا مِّنَ الطِّيْبِ لَيْسَ مِنْهُ لَوْنٌ عَلٰى رِيْحِ الْاٰخَرِ لِكُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَصِيْفَةٍ لِّحَاجَتِهَا وَسَبْعُوْنَ اَلْفَ وَصِيْفٍ مَّعَ كُلِّ وَصِيْفٍ صَحْفَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ فِيْهَا لَوْنُ طَعَامٍ تَجِدُ لِاٰخِرِ لُقْمَةٍ مِّنْهَا لَذَّةً لَّمْ يَجِدْهُ لِاَوَّلِهٖ وَلِكُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ سَبْعُوْنَ سَرِيْرًا مِّنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَآءَ عَلٰى كُلِّ سَرِيْرٍ سَبْعُوْنَ فِرَاشًا ، بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ فَوْقَ كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُوْنَ اَرِيْكَةً وَّيُعْطٰى زَوْجُهَا مِثْلَ ذٰلِكَ عَلٰى سَرِيْرٍ مِّنْ يَاقُوْتٍ اَحْمَرَ مُوَشَّحًا بِالدُّرِّ عَلَيْهِ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ هٰذَا بِكُلِّ يَوْمٍ صَامَهٗ مِنْ رَمَضَانَ سِوٰى مَا عَمِلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ" رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

29۔حضرت ابومسعود غفاری ؓ بیان کرتے ہیں، رمضان کا مہینہ شروع ہو چکا تھا کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: "اگر لوگوں کو رمضان کی رحمتوں اور برکتوں کا پتہ ہوتا تو وہ خواہش کرتے کہ پورا سال رمضان ہی ہو۔" خزاعہ قبیلے کے ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے

نبی ﷺ! آپ ہمیں بتائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”رمضان المبارک کی وجہ سے جنت کو سال کے شروع سے دوسرے سال تک (کے لیے) مزین کردیا جاتا ہے۔جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے عرش کے نیچے سے ہوا چلتی ہے وہ جنت کے درختوں کے پتوں کو ہلاتی چلی جاتی ہے۔حورعین جب یہ منظر دیکھتی ہیں تو کہتی ہیں: اے ہمارے رب! اس مہینے میں ہمیں اپنے بندوں میں سے جوڑے عطا کرتا کہ ان کے ذریعے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک ملے اور ہمارے ذریعے ان کی آنکھوں کو۔لہٰذا جو شخص رمضان کا روزہ رکھتا ہے اس کا نکاح حورعین میں سے موتی کے بنے ہوئے خیمہ میں رہنے والی جوڑے والی بیوی سے کردیا جاتا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید) میں ذکر کیا ہے” حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ“ ان میں سے ہر عورت ستر خوب صورت لباسوں میں ملبوس ہے۔ہر لباس کا رنگ دوسرے سے مختلف ہے اور اسے جسمانی آرائش کے لئے ستر رنگوں کا سامان دیا گیا ہے۔ہر سامان کا رنگ دوسرے سے مختلف ہے۔ہر عورت کی ستر ہزار ملازمہ اور ستر ہزار ملازم ہیں۔ہر ملازم کے پاس سونے کی پلیٹ ہے جس میں اس انداز کا کھانا ہے کہ اس کے ہر لقمے کا ذائقہ دوسرے سے مختلف ہے۔ہر عورت کے پاس سرخ یاقوت کے بنے ہوئے ستر پلنگ ہیں۔ہر پلنگ پر ستر بچھونے ہیں جن کا اندرون ریشم کا بنا ہوا ہے۔ہر بچھونے پر ستر تکیے ہیں۔اس کے خاوند کو بھی اس کے برابر انعامات دیئے جائیں گے۔سرخ یاقوت کا بنا ہوا موتیوں سے جڑاؤ کیا ہوا پلنگ جس پر سونے کے دو کنگن ہوں گے اس کے

علاوہ ہے۔ یہ رمضان المبارک کے صرف ایک دن کے روزے کا ثواب ہے، باقی نیکیاں اس کے علاوہ ہیں۔"

30۔عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُرَغِّبُ فِیْ قِیَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّأْمُرَهُمْ بِعَزِیْمَةٍ ثُمَّ یَقُوْلُ: "مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ" رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ

30۔حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دلاتے لیکن پختہ طور پر حکم نہ دیتے۔ فرماتے: "جو شخص ایمان واخلاص کے ساتھ رمضان المبارک میں قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

31۔وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ذَکَرَ رَمَضَانَ یُفَضِّلُهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ فَقَالَ: " مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ " رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ قَالَ: " اِنَّ اللّٰہَ فَرَضَ صِیَامَ رَمَضَانَ وَسَنَنْتُ لَکُمْ قِیَامَهٗ فَمَنْ صَامَهٗ وَقَامَهٗ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ " وَتَقَدَّمَ فِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ " وَلَیْسَ عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ یُّصَلِّیْ فِیْ لَیْلَةٍ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَهٗ اَلْفًا وَّخَمْسَ مِائَةِ حَسَنَةٍ م بِکُلِّ سَجْدَةٍ وَّبَنٰی لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ مِنْ یَاقُوْتَةٍ حَمْرَآءَ لَهَا سِتُّوْنَ

اَلْفَ بَابٍ بِكُلِّ بَابٍ مِنْهَا قَصْرٌ مِنْ ذَهَبٍ مُوَشَّحٌ بِيَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ"

31۔حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کی دوسرے مہینوں پر افضلیت بیان کرتے ہوئے فرمایا: "جو شخص رمضان المبارک میں ایمان واخلاص کے ساتھ قیام کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے نکل کر نومولود کی طرح ہو جاتا ہے۔" حضرت ابو ہریرہ ؓ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے روزوں کو فرض قرار دیا ہے اور اس کے قیام کو مسنون۔ جو شخص ایمان واخلاص کے ساتھ اس کے روزے بھی رکھتا ہے اور قیام بھی کرتا ہے، وہ اپنے گناہوں سے نکل کر ایسے ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔" اس سے پہلے ابو سعید خدری ؓ کی حدیث میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ "جو صاحب ایمان رمضان کی رات نماز پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر سجدے کے بدلے ایک ہزار پانچ سو نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے لیے جنت کے اندر سرخ یاقوت کا گھر بنا دیتا ہے جس کے ساٹھ دروازے ہوتے ہیں۔ ہر دروازے پر سونے کا ایک محل ہوتا ہے جو سرخ یاقوت سے آراستہ کیا گیا ہوتا ہے۔"

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ" [الدخان:]

ربّ العزت نے فرمایا: "ہم نے اسے مبارک رات میں نازل فرمایا: ہم تو راستہ دکھانے والے ہیں۔"

وَقَالَ تَعَالَی: "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۗ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۗ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ" [القدر]

اور فرمایا: ''ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک۔''

32۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ" رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَّالنَّسَآئِیُّ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ: "مَنْ یَّقُمْ لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَیُوَافِقُهَا" اُرَاهُ قَالَ: "اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ"

32۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ایمان اور اخلاص کے ساتھ لیلۃ القدر کا قیام کرتا ہے، اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔''

مسلم کی ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں: ''جو شخص لیلۃ القدر کا قیام کرتا ہے'' میرا خیال ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان واخلاص کے ساتھ کرتا ہے اور اسے پالیتا ہے اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔''

33۔وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺقَالَ:أَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ:"هِيَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ لَيْلَةُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ اَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ أَوْ سَبْعٍ وَ عِشْرِيْنَ أَوْ تِسْعٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ آخِرُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ مَنْ قَامَهَا اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ"رَوَاهُ اَحْمَدُ

33۔حضرت عبادہ بن صامت ؓبیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ القدر کی فضیلت بتاتے ہوئے فرمایا:"یہ رمضان کے آخری عشرے میں اکیس یا تیئس یا پچیس یا ستائیس یا انتیس کی رات یا رمضان کی آخری رات ہے۔جوشخص اخلاص کے ساتھ اس کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ اور لاحقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔"

34۔وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؓقَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: " تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً"رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

34۔حضرت انس بن مالک ؓبیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"سحری کھایا کرو،اس میں برکت ہے۔"

35۔وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ؓقَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:"اِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ"رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ

35۔حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔"

36۔وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ: " اِنَّهَا بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمُ اللّٰهُ اِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوْهُ" رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ

36۔نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس گیا۔آپ ﷺ سحری کھارہے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ باعثِ برکت عمل ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے، اسے نہ چھوڑو۔"

37۔وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَلسَّحُوْرُ كُلُّهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ وَلَوْ اَنْ يَّجْرَعَ اَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَمَلَآئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ" رَوَاهُ اَحْمَدُ

37۔حضرت ابوسعید خدری ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سحری کرنا سراپا برکت ہے لہٰذا اسے نہ چھوڑو اگرچہ پانی کے ایک گھونٹ کے ذریعے ہی ہو۔اللہ عزوجل اور فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔"

38۔وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ؓ قَالَ: دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اِلَى السُّحُوْرِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ : " هَلُمَّ اِلَى الْغَدَآءِ الْمُبَارَكِ" رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

38۔حضرت عرباض بن ساریہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک میں مجھے سحری کے لیے بلاتے ہوئے فرمایا: ''مبارک کھانے کی طرف آؤ''۔

39۔عَنْ سَلْمَانَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَلْبَرَكَةُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ وَالثَّرِيْدِ وَالسُّحُوْرِ" رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ

39۔حضرت سلمان ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین کاموں میں برکت ہے: اجتماعی زندگی میں ثرید میں اور سحری میں۔''

40۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ؓ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: " ثَلَاثَةٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ فِيْمَا طَعِمُوْا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِذَا كَانَ حَلَالًا: اَلصَّآئِمُ وَالْمُتَسَحِّرُ وَالْمُرَابِطُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" رَوَاهُ الْبَزَّارُ

40۔حضرت عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تین آدمیوں کے کھانے کا کوئی حساب نہیں ہوگا بشرطیکہ (ان کا کھانا) حلال ہو۔ روزہ دار کا، سحری کرنے والے کا مجاہد کا۔''

41۔عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: ''نِعْمَ

اَلسَّحُوْرُ التَّمْرُ" وَقَالَ "يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَسَحِّرِيْنَ" رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ

41۔حضرت سائب بن یزید ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھجور بہترین سحری ہے''۔نیز فرمایا: ''سحری کرنے والوں پر اللہ تعالی رحمت فرمائے''۔

42۔وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: " قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ أَحَبَّ عِبَادِیْ اِلَیَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا" رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

42۔حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالی فرماتا ہے: ''میرے سب سے پسندیدہ بندے وہ ہیں جو روزہ جلدی افطار کرتے ہیں۔''

43۔وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "اَ تَزَالُ أُمَّتِیْ عَلٰی سُنَّتِیْ مَا لَمْ تَنْتَظِرْ بِفِطْرِهَا النُّجُوْمَ" رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

43۔حضرت سہل بن سعد ؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت اس وقت تک میری سنت پر قائم رہے گی جب تک افطاری کرنے کے لیے ستاروں (کے نظر آنے) کا انتظار نہیں کرے گی۔''

44۔وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : " لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ " رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ۔

44۔حضرت سہل بن سعدؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''لوگ اس وقت تک خیر وعافیت سے رہیں گے جب تک جلدی روزہ افطار کرتے رہیں گے۔''

45۔عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ ؓ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:" ثَلاثَةٌ يُحِبُّهَا اللهُ : تَعْجِيْلُ الْإِفْطَارِ وَتَأْخِيْرُ السَّحُوْرِ وَضَرْبُ الْيَدَيْنِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ " رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ

45۔حضرت یعلی بن مرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''اللہ تعالیٰ تین کام پسند کرتا ہے: روزہ جلدی افطار کرنا، دیر سے سحری کھانا، نماز میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھنا۔''

46۔وَعَنْ سَلْمَانَ ؓ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ : " مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ يَعْنِيْ فِيْ رَمَضَانَ صَائِمًا كَانَ مَغْفِرَةً لِذُنُوْبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِه مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلَ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ"قَالُوْا:لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفْطِرُ الصَّائِمَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:" يُعْطِي اللهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى تَمْرَةٍ أَوْشَرْبَةِ مَاءٍ أَوْمَذْقَةِ لَبَنٍ "

46۔حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ ''جو شخص رمضان المبارک میں کسی روزہ دار کو افطار کراتا ہے، یہ چیز اس کے گناہوں کی بخشش اور دوزخ سے

آزادی کا سبب بنتی ہے اور اسے اس کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس سے روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم میں سے ہر ایک روزہ دار کے افطار کرانے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دیتا ہے جو روزہ دار کو ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ یا دودھ کے ایک گھونٹ کے ساتھ افطار کراتا ہے''۔

47۔عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : " مَنْ فَطَّرَ صَآئِمًا عَلٰی طَعَامٍ وَّشَرَابٍ مِّنْ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَا ئِکَۃُ فِیْ سَاعَاتِ شَہْرِ رَمَضَانَ وَصَلّٰی عَلَیْہِ جِبْرِیْلُ علیہ السلام لَیْلَۃَ الْقَدْرِ " رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ۔

47۔حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی روزہ دار کو رزقِ حلال کھلا کر اور پلا کر افطاری کراتا ہے اس کے لیے فرشتے پورا رمضان رحمت کی دعا کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام لیلۃ القدر کو اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔''

48۔وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ ںالْجُھَنِیِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ فَطَّرَ صَآئِمًا کَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ غَیْرَ اَنَّہٗ لَا یَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّآئِمِ شَیْئًا" رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَابْنُ خُزَیْمَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ

48۔حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
''جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری کراتا ہے اسے اس کے برابر ثواب ملتا ہے، روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا۔''

49۔وَعَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ : " مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ جَهَّزَ حَآجًا اَوْ خَلَفَهُ فِيْ اَهْلِهِ اَوْ فَطَّرَ صَآئِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اُجُوْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا" رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ

49۔انہی (حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ) کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجاہد کو تیاری کراتا ہے یا حج کے لیے جانے والے کو تیاری کراتا ہے یا اس کے گھر میں اس کے بعد نگرانی کرتا ہے یا روزہ دار کو افطار کراتا ہے، اسے ان کے برابر ثواب ملتا ہے، ان کے ثواب میں کمی نہیں ہوتی۔''

50۔عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : " صَدَقَةٌ فِيْ رَمَضَانَ " رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

50۔حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان میں صدقہ کرنا افضل ہے''۔

51۔عَنْ اُمِّ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا : اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَدَّمَتْ اِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ : " كُلِيْ " فَقَالَتْ : اِنِّيْ

صَآئِمَةٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : " اِنَّ الصَّآئِمَ تُصَلِّیْ عَلَیْهِ الْمَلَآئِكَةُ اِذَآ اُكِلَ عِنْدَهُ حَتّٰی یَفْرُغُوْا وَرُبَّمَا قَالَ حَتّٰی یَشْبَعُوا " رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةُ وَابْنُ خُزَیْمَةُ وَابْنُ حِبَّانُ

51۔حضرت اُمِ عمارہ انصاریہؓ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے۔اس نے کھانا پیش کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:''تو کھا۔''اُس نے کہا:میں روزہ دار ہوں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''روزہ دار کے پاس اگر کھانا کھایا جائے تو فرشتے فارغ ہونے تک اُس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں''یا شاید آپ ﷺ نے فرمایا:''سیر ہونے تک(رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں)۔''

52۔وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِیْ صُعَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : " صَاعٌ مِنْ ء بُرٍّ اَوْ قَمْحٍ عَلٰی كُلِّ اثْنَیْنِ صَغِیْرٍ اَوْ كَبِیْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی غَنِیٍّ اَوْ فَقِیْرٍ اَمَّا غَنِیُّكُمْ فَیُزَكِّیْهِ اللهُ وَاَمَّا فَقِیْرُكُمْ فَیَرُدُّ اللهُ عَلَیْهِ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطٰی رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

52۔حضرت عبداللہ بن ثعلبہ یا ثعلبہ بن عبداللہ بن ابی صعیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ (سے) روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''گندم کا ایک صاع(صدقۂ فطر)تم میں سے ہر چھوٹے بڑے آزاد و غلام،مرد و عورت،غنی اور فقیر ہر ایک پر فرض ہے۔غنی کو اللہ تعالیٰ(اس کے ذریعے)پاک کر دیتا ہے

اور فقیر جتنا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف اس سے زیادہ واپس کر دیتا ہے۔"

53۔وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ فَمَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُوْلَةٌ وَمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ

53۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر روزے دار کو فضول اور فحش حرکات سے پاک کرنے اور مسکینوں کی شکم سیری کے لیے مقرر فرمایا ہے، لہٰذا جو شخص اسے نمازِ عید سے پہلے ادا کرتا ہے اس کی طرف سے یہ بطور صدقہ قابلِ قبول ہے اور جو اسے نماز کے بعد ادا کرتا ہے اس کی طرف سے یہ خیرات ہے۔(صدقہ فطر نہیں ہے)۔

54۔وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ قَامَ لَیْلَتَیِ الْعِیْدَیْنِ مُحْتَسِبًا لَمْ یَمُتْ قَلْبُهٗ یَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

54۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عیدین کی راتوں میں اخلاص کے ساتھ عبادت کرتا ہے، اس کا دل اس دن فوت نہیں ہوگا جس دن تمام دل فوت ہو جائیں گے۔"

55۔عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: "مَنْ اَحْیَا

اللَّيَالِي الْخَمْسَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ: التَّرْوِيَةُ وَلَيْلَةُ عَرَفَةَ، وَلَيْلَةُ النَّحْرِ وَلَيْلَةُ الْفِطْرِ وَلَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ" رَوَاهُ الْاَصْبَهَانِيُّ

55۔حضرت معاذ بن جبل ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص پانچ راتیں عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے: آٹھ ذوالحجہ، نو ذوالحجہ، دس ذوالحجہ، عید الفطر اور پندرہ شعبان کی رات۔‘‘

56۔عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: " مَنِ اعْتَكَفَ عَشْرًا فِيْ رَمَضَانَ كَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ " رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

56۔حضرت علی بن حسین ؓ اپنے باپ (حسین ؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص رمضان المبارک میں دس دن اعتکاف کرتا ہے اس کا ثواب دو حج اور دو عمرہ کے برابر ہے۔‘‘

57۔عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: " مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ " رَوَاهُ مُسْلِمٌ

57۔حضرت ابو ایوب ؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا اس نے عمر بھر روزے رکھے۔‘‘

58۔وَعَنْ ثَوْبَانَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : " جَعَلَ اللّٰهُ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا فَشَهْرٌ بِعَشْرَةِ اَشْهُرٍ وَسِتَّةُ اَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ تَمَامُ السَّنَةِ " رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ " صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعَشْرَةِ اَشْهُرٍ وَصِيَامُ سِتَّةِ اَيَّامٍ بِشَهْرَيْنِ فَذٰلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ "

58۔حضرت ثوبان ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ایک نیکی کو دس گنا کردیتا ہے۔رمضان کا ایک مہینہ دس مہینے کے برابر ہے اور عیدالفطر کے بعد چھ دن (روزے رکھنے سے) سال کا ثواب پورا ہوجاتا ہے۔'' نسائی اور ابن ماجہ کی ایک دوسری روایت اس طرح ہے کہ ماہِ رمضان کے روزے دس مہینوں کے برابر ہیں اور چھ دن کے روزے دو ماہ کے برابر ہیں، اس طرح پورے سال کے روزے بن جاتے ہیں۔''

59۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ''

59۔حضرت ابن عمر ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے وہ پیدائش کے دن تھا۔''